## 11731 ـ عورت كا ہيبت ناك خواب ديكھنا، اور نيند ميں جماع كا تخيل

**سوال**

ميں نے خواب ميں ديكھا كہ كچھ لوگ ميرے پيچھے بھاگ رہے ہيں اور بعض اوقات تو يہ لوگ ميرے خاندان كے ہوتے ہيں، اور بعض دفعہ تو ميں انہيں پچانتى بھى نہيں، يہ حادثہ تو عجيب محسوس ہوتا ہے، ان خوابوں ميں ان افراد سے چھٹكارا حاصل كرنے كے ليے ميں ہوا ميں اڑتى ہوئى دور چلى جاتى ہوں، كيا اس كا معنى يہ ہے كہ بالفعل اللہ تعالى ميرى روح كو اڑاتا ؟
اسى طرح ميں نے ايك خواب يہ بھى ديكھى كہ ميرے ساتھ ايك شخص جماع كر رہا ہے، مجھے اس ہولناك خواب سے بہت صدمہ ہوا، كيا اس وقت اللہ تعالى نے ميرى روح پكڑ لى تھى، يا كہ يہ شيطانى وسوسہ ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

يہ اور اس طرح كى دوسرى غلط قسم كى خوابيں شيطان كى جانب سے ہيں، اگر مسلمان اس طرح كى خواب ديكھے تو اس كے ليے مشروع يہ ہے كہ وہ اپنے بائيں جانب تين بار تھو تھو كرتا ہوا شيطان اور جو كچھ ديكھا ہے اس كے شر سے پناہ مانگے، پھر اپنى دوسرى كروٹ پر ہو كر سو جائے تو يہ اسے كوئى ضرر نہيں پہنچائيگى، اور يہ خواب كسى شخص كو نہ بتائے كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" نيك اور صالح خواب اللہ كى جانب سے ہيں، اور برے خواب شيطان كى جانب سے، چنانچہ جب تم ميں سے كوئى شخص برا خواب ديكھے تو وہ اپنى بائيں جانب تين بار تھو تھو كے اور شيطان اور اس كے شر سے تين بار پناہ مانگے تو وہ اسے كوئى ضرر نہيں دے گى "

صحيح بخارى كتاب بدء الخلق حديث نمبر ( 3049 ).

اور اگر عورت خواب ميں ديكھے كہ اس كے ساتھ كوئى شخص جماع كر رہا ہے، تو يہ ايك طبعى امر ہے، كيونكہ عورت كو بھى مرد كى طرح احتلام ہوتا ہے، اور احتلام نيند ميں جنسى كام كے تخيل كو كہا جاتا ہے.

حديث ميں ہے:

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگیں:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا، اگر عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا عورت پر غسل واجب ہو گا ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب وہ پانی دیکھے "

صحیح بخاری کتاب العلم حدیث نمبر ( 127 ).

شیخ بسام کہتے ہیں:

" احتلمت " کا معنی یہ ہے کہ:

نیند میں دیکھی جانے والی اشیاء کو احتلام سے تعبیر کیا ہے، یہاں مراد یہ ہے کہ جب مرد کی طرح عورت نیند میں جماع دیکھے، اس لیے جب عورت نیند میں ایسا کام دیکھے اور اس خواب کی بنا پر اسے احتلام ہو جائے تو اس پر غسل واجب ہوگا.

لیکن اگر یہ خواب انزال کے بغیر ہو اور کوئی چیز خارج نہ ہوئی ہو تو پھر غسل نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب پانی دیکھے "

دیکھیں: توضیح الاحکام ( 1 / 297 ).

واللہ اعلم .